سوال

(606) تقریبات میں تالیاں بجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تقریبات واجتماعات میں تالیاں بجانا جائز ہے یا مکروہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تقربات میں تالیاں بجانا اعمال جاہلیت میں سے ہے ۔ اس کے بارے میں کم سے کم جو بات کہی جا سکتی ہے وہ یہ کہ یہ مکروہ ہے جبکہ دلیل سے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ حرام ہے کیونکہ مسلمانوں کو کفار کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کر دیا گیا ہے ۔ اللہ تعالی نے کفار مکہ کے بارے میں فرمایا ہے :

وَما كانَ صَلاتُهُم عِندَ البَيتِ إِلّا مُكاءً وَتَصدِيَةً... ۳۵ ... سورة الانفال

''اوران لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی ۔''

علماء فرماتے ہیں کہ اس آیت کریمہ میں ''مکاء'' کے معنی سیٹی اور ''تصدیہ'' کے معنی تالی بجانے کے ہیں ۔ مومن کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ جب کوئی پسندیدہ یا ناپسندیدہ چیز کو دیکھے یا سنے تو سبحان اللہ یا اللہ اکبر کہے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بہت سی احادیث سے یہ ثابت ہے ۔ تالی بجانے کا حکم تو عورتوں کے لیے ہے جب انہیں نماز میں کوئی بات در پیش ہو یا وہ مردوں کے ساتھ نماز باجماعت ادا کر رہی ہوں اور امام نماز میں بھول جائے تو ان کے لیے حکم شریعت یہ ہے کہ امام کو تالی بجا کر مطلع کریں جب کہ مردوں سے اس صورت میں امام کو سبحان اللہ کہہ کر مطلع کرنا ہوتا ہے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے یہ ثابت ہے ۔ اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ مردوں کے تالی بجانے میں کافروں اور عورتوں کے ساتھ مشابہت ہے اور ان دونوں کی مشابہت ہی ممنوع ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص461

محدث فتویٰ